

۱۰ اسلام کے علمائے دیوبند

۱۱ اقصیٰ کا مفہم تھوڑا

اسلام و طورتہ و نور دین سے جس نے اقصیٰ کو بیان کیا ہے۔

→ اقصیٰ کا مطلب طہم کا پہلا جزو ہے۔

سورۃ الانبیا۔

و آیے سے پہلے جتنے ہی انسان و حصے اُنہیں دینی و وحی کی
کے حصے سماؤں کو اُنہیں معبود نہیں لہذا پہلی سہارے کو ۱۱

۱۲ لہذا اسلام طہمہ اقصیٰ کہہ کر طہمہ ہے۔

→ یہاں تمام مطلقاً خدا اللہ یا اس کی طرف سے جس ہے۔

سورۃ النبی جس میں مولانا شبلی نعمانی لکھتے ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

دوسری طہمہ فرمایا۔
"اقصیٰ اسلام کا پہلا جزو ہے"

۱۳ اسلام ایک قلم کی طہمہ ہے جس میں داخل
ہوئے کار و عازرہ اقصیٰ ہے۔

② سادہ اور عقلی مزید:

→ اسلام اسکا دین ہے۔

→ اس کا تعلق کوئی نہ کیا اور اسلام کے ذریعہ تعلیمت دین عام

اس کا مقصد کا نظام عمل ہے۔

→ خاص طہمہ، خاص طور سے پہلے اسلام

انسانیت کے لئے آیا ہے۔

→ ایک جامع دین ہے۔

3. کامل ردین اور کامل کتاب والادین ع۔

اسلام آج کل تک کا رین ع۔
قرآن مجید آئے والی اور ہم سے پہلے آئے نسلوں کے کل
بیانیت کا حراج ع۔

المقرہ 021 ذالکھاب اور بقیہ۔

الحجر 091 "اسی کتاب کے اسماء الی میں نے کوئی شے نہیں۔"

پہلے آئے اس قرآن کو نازل بنا ہے ہی کسی کے حفظ میں
"انہ کی رو سے آؤ صہ مطبوعہ سے ہوا ہے ۱۱
اخلاق حسنیہ کی تعلیم دیتا ہے۔"

۱۔ اسلام اس معاشرے میں 'سیرت بن انسان' بنا ع۔
۲۔ اسلام کے تعلیمات میں حدیثہ دو سوں سے لے کر
کی تربیت دی جاتی ہے۔
۳۔ ورنہ پورا شریعت کا کل کر دیا جاتا ہے جن سے اجتناب کرنا
ع۔

حاصل ہونے والے علم و نیت سے
لینے دھونے کے لیے فوراً دست بردار ہو۔ جن سے معاشرہ لے کر بنا ع۔
۱۔ پس، عدل، انصاف، مساوات۔
۲۔ اخلاق
۳۔ ایک دوسرے کے ساتھ حسنہ اخلاق سے لے کر
آجے: فرمایا

۳. "مومنوں میں سے کامل ایمان والوں سے
اخلاق اعلیٰ درجہ تک خیر حسن"

5] اصول علم کو فروغ دینا والا دین .

اسلام مسائل کی نفی کرتا ہے
اسلام میں اصول اصول علم کو عبادت قرار دیتا ہے

آجے : فرمایا

”علم حاصل کرو جائے اس کے ہموں کے ہمس
صنیں ہی نہیں نا جائیں“

مہموں : فرمایا

”علم حاصل کرنا حق فرمودت لہذا میں ہے“
قرآن میں ارشاد ہے -

”اللہ درخت لہذا فرماتا ہے ان کے درخت میں سے پانی ول
سے اور جس کو علم ملا“

اسان علم اور ایمان کو اپنے جتنا درجہ صلاح -

قرآن مجید ابتدائی اطلات میں -

”بڑھ اپنے رب کے آج سے جس نے اسان کو سنا آنا کے لئے لہذا
قرآن سے“

6] علمی دین -۱

اسلام علم کے ساتھ ساتھ عملی کمز کو بھی ترجیح دیتا ہے -
وکل اور رب یہ جوہر سے ساتھ ساتھ علم کے بھی دور بنا ہے

القرآن سورۃ النجم

”انسان کے لئے وہی علم ہی اس کی کوشش کی
اور جب تک وہ ایسی کوشش کو ضرور دیکھے گا“

دعا رسول ہے۔
اللهم انی استأذنک۔
یا اللہ مجھے نفع دے والا علم دے۔
صوفیوں نے یہ دعا لکھی ہے۔
مبارک ہے ۲۱

علم بغیب عمل کے نفع نہیں دے سکتا۔

اسلام نے اقوام کو ظلم اور عمل دونوں کی طرف متوجہ کیا ہے۔ بلکہ عملاً ایسا کرتے ہی دکھایا ہے۔

7) عالمگیر دین ہے۔

اسلام ایک عالمگیر دین ہے۔
اسی خاص فرقہ، سرور یا خطبے کے لیے نہیں ہے۔

سورۃ الاحقاف ۱
اللہ کا رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں ۱۱

8) دین اور دنیا کی وحدت ہے۔

اسلام نے دین اور دنیا کی وحدت واضح کر دی ہے۔
دین اس دنیا میں رہنے کا طریقہ بیان کرتا ہے۔

البقرہ ۱۰

دینا آتنا فی الدنیا۔

اور ہم نے دنیا اور آخرت کی نیکی دے دی۔

دین حقوق اللہ اور حقوق العباد دونوں کے لیے اسان کو تیار کرتا ہے اور دونوں کو ادا کرنے کی تلقین کرتا ہے۔

متوازن دین ہے۔

اسلام کسی بھی قسم کی شدت پسندی کی محافظت کرتا ہے۔

صورتاً فرمایا،

میں سوتا ہی ہوں، نماز ہی پڑھتا ہوں، روزہ ہی رکھتا ہوں اور افطار بھی کرتا ہوں، عائلی زندگی بھی گزارتا ہوں۔ حساب نسیں کا تمیاری انگوٹوں کا قیلاب ایل و امیال کا حساب عیماں کا تم پر حق ہے۔ تم حق اس کے فقدا کو ادھر و ۲۲ لغت میں یہاں محنت تقسیم نہراہ (لاذیل)۔

اصوت پر مبنی دین ہے۔

اسلام تمام انسانیت کو اصوت کرشتہ میں باندھتا ہے۔ اسلام ظلم اور سس کی حق تلفی کی یہ ممکن حد تک محافظت کرتا ہے۔

حطہ تحدہ الوداع میں رسول نے فرمایا، تم مسلمان ہو سہ مسلمان کا ہائی ہے اور اتب مسلمان کا جان مال اور عزت و دو سب انسان پر فرس ہے ۲۲ کا حفظ

اسلام انسانیت کو فروغ دیتا ہے۔

اسلام اس کے ماننے والوں کو مکمل انسان بنانے کا طریقہ فراہم کرتا ہے انسان کو اس کے حقوق اور فرائض مکمل طور پر سجانے کا حطہ تحدہ الوداع۔

تم میں سے کسی کو کسی یہ قہیلت حاصل نہیں مائری کر بھی یہ اناسی بھی تو لڑنی ہے، ناسی حکومت کا نام نہ کسی کا کو سب ہے ۲۲

سورۃ الباعثہ ،
۶۹ جس میں آیت اسلما کو بخایا اس میں ہوا تھا

انسانیت کو بخایا ،
حدیث ۱۹ سلطان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرا سلطان محفوظ

۱۲) **کھنڈہ رسالت**

طاہر کا دوسرا جزو ۸۔

آج: عرمایا ،
" افری نبی بنا کر دیا گیا "

سورۃ الاحزاب ،
مجھ تم میں سے کسی کو اب میں نہیں اور اللہ
تعالیٰ رسول میں اور تمام نبیوں کو صتم کنوں میں
اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو بخوبی جانتے ہیں ۱۱

۱۳) **شکر کی نفی پر مبنی دین**

← اسلام شکر کو عقل کی توہین اور انسانیت کا زوال سمجھتا ہے۔
← شکر بلاشبہ ظلم عظیم ہے۔
سورۃ العنکبان ،
" بلاشبہ شکر ظلم عظیم ہے "

← جو جودہ ہو خواہ ہے کہ جب بھی کسی چیز کا ذکر ہو وہ انتشار
کی طرف جاتی ہے۔

۱۴) **توہمت سے بنا لائے دین**

← اسلام مسلمان کو نسل، زبان، رنگ کی امتیازیت سے نفاک کر
اتر کرتا ہے۔
سورۃ الحجرات

۹۹ " سب انسانوں میں سے عزت والا وہ ہے جو اللہ کی تعظیم
میں سب سے پہلے آئے ہو " ۱۰